احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 49

بدھ 7 دسمبر 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 7 دسمبر 2011ء 11 محرم 1433 ہجری 7 فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 274

مبارك وجود

حضرت حسینؓ پیدا ہوئے تو آنحضرت ﷺ نے خود ان کے کان میں اذان دی۔ ان کا نام رکھا اور پھر حضرت فاطمہؓ کو ان کا عقیقہ کرنے اور ان کے بالوں کے ہم وزن چاندی خیرات کرنے کا حکم دیا۔

(مستدرك حاكم كتاب معرفة الصحابه- فضائل الحسين حديث نمبر4773-4827)

خلفائے راشدینؓ اور حضرت امام حسینؓ کے عالی مقام کے متعلق حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات

خلفائے راشدینؓ غایت درجہ ایماندار اور رشد و ہدایت سے معمور تھے

بہت زیادہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر پسندوں کے شر سے ہر ایک کو محفوظ رکھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 دسمبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 دسمبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ حضور انور نے رواں ماہ محرم کی مناسبت سے خلفائے راشدین، صحابہ کرامؓ اور حضرت امام حسین کے بلند مقام و مرتبہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے حکیمانہ ارشادات بیان فرمائے جن سے ان لوگوں کے پاکیزہ اور مطہر وجود ہونے، حبّ خدا اور حبّ رسولؐ میں محو ہونے اور مخلوق خدا کی خدمت اور شفقت و ہمدردی میں ہمہ تن مصروف عمل ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے خلفاء راشدین کے طریق پر چلنے کو مومن ہونے کی نشانی بتایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کی ہوئی تھیں اور سرور کائنات ﷺ کی نصرت و اعانت میں موت کے منہ میں جانے سے بھی دریغ نہ کیا۔ آستانہ الٰہی پر گرے رہتے تھے اور خدا تعالیٰ میں فنا ہو گئے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ بہت زیادہ عفو، شفقت اور رحم کرنے والے تھے، اپنی پیشانی کے نور سے پہچانے جاتے تھے، آپ کو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے گہرا تعلق تھا، آپ کی روح خیر الوریٰ کی روح سے ملی ہوئی تھی، آپ فہم قرآن سید الرسل اور فخر نوع انسانی محمد ﷺ کی محبت میں سب سے ممتاز تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ کے مقام، حبّ رسول اور اخلاص کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کا درجہ جانتے ہو کہ صحابہؓ میں کس قدر بڑا ہے۔ ان کے حق میں یہ حدیث ہے کہ شیطان عمر کے سائے سے بھاگتا ہے۔ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔ پہلی امتوں میں محدث ہوتے رہے ہیں اگر اس امت میں کوئی محدث ہے تو وہ عمر ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرے رب نے مجھ پر ظاہر فرمایا ہے کہ ابوبکر، عمر فاروق اور عثمان رضوان اللہ علیہم اجمعین غایت درجہ ایماندار اور رشد و ہدایت سے معمور تھے، وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے فضیلت بخشی ہے اور جو خاص طور پر مورد افضال الٰہیہ ہوئے ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود حضرت علیؓ کے مقام و مرتبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ بڑے متقی اور پاک صاف تھے اور ان لوگوں میں سے تھے جو خدائے رحمٰن کے سب سے پیارے ہیں اور اچھے خاندان والے تھے اور زمانہ کے سرداروں میں سے تھے، غالب خدا کے شیر اور مہربان خدا کے نوجوان تھے۔ بہت سخی اور صاف دل تھے۔ مختلف معرکوں میں آپ سے بہادری کے کارنامے ظاہر ہوتے تھے۔ آپ شیریں بیان اور فصیح اللسان تھے۔ مجموعی طور پر تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ ایمان کی دولت سے مالا مال تھے اور اس کے بالمقابل دنیاداروں کے منصوبے اور تدابیر اور پوری کوششیں اور سرگرمیاں تھیں لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو خلفاء راشدین، صحابہؓ یا آنحضرت ﷺ کی اولاد سے تعلق اور محبت کا اظہار آنحضرت ﷺ کی محبت کی وجہ سے تھا۔ اسے آپ ایمان کا جزو سمجھتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہمارا ایمان ہے کہ بزرگوں اور اہل اللہ کی تعظیم کرنی چاہئے لیکن حفظ مراتب بڑی ضروری چیز ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ حد سے گزر کر خود ہی گنہگار ہو جائیں۔ اہل بیت سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں علیؓ اور آپ کے دونوں بیٹوں سے محبت کرتا ہوں اور جو ان سے عداوت رکھتا ہے ان سے میں عداوت رکھتا ہوں۔ حسینؓ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا ہے اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس یہ ہے وہ خوبصورت اور انصاف پر مبنی تعلیم اور لوگوں کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے اور فرقہ بندی کو ختم کرنے کی تعلیم جو اللہ تعالیٰ کے اس برگزیدہ نے ہمیں دی ہے جو اس زمانے میں صلح اور سلامتی کا پیغام لے کر آیا تھا۔ خدا کرے کہ لوگ اس پیغام کو سمجھیں اور فرقہ بندیوں اور فسادوں اور ایک دوسرے کے قتل و غارت سے بچیں۔ اللہ کرے کہ یہ محرم کا مہینہ امن و امان اور سلامتی کے ساتھ ہر جگہ گزرے، ہر شخص دوسرے انسان کو اپنی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رکھنے والا ہو۔ بہت زیادہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر پسندوں سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ انسانیت پر رحم کرے۔ آمین

تحریک کفالت یتامیٰ کا اعادہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ 26 فروری 2010ء (مطبوعہ روزنامہ الفضل 13/اپریل 2010ء) میں دنیا بھر میں بسنے والے احمدی احباب کو پاکستان میں احمدی یتامیٰ کی خبر گیری کی تحریک کا اعادہ فرمایا جن میں قرآن کریم، احادیث نبویہؐ کے حوالہ جات بیان فرمائے۔ جس میں یتامیٰ کی اصلاح اور بھلائی کا ذکر کیا ہے۔ جو لوگ ڈرتے ہیں کہ اپنے بعد کمزور اولاد چھوڑ جائیں گے تو انہیں چاہئے کہ دوسروں کے متعلق یعنی یتیموں کے حقوق کے متعلق بھی ڈر سے کام لیں کہ کبھی ان کے بچے بھی یتیم ہو سکتے ہیں اور جو اللہ کی رضا چاہنے والے ہیں وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے بھی مسکینوں اور یتیموں کو کھلاتے ہیں (اور اسیروں کو بھی) گویا حالات جیسے بھی تنگ ہوں یتیموں کا حق ادا کرتے ہیں۔ یتیم کی پرورش اور کفالت کرنے والے کو جنت میں اپنے ساتھ ہونے کی خوشخبری ہاتھ کی انگلیاں ملانے والی مثال دے کر دی ہے۔ یتیم بچے یا بچی پر احسان کرنے والے کو جنتی قرار دیا ہے اور اسی وجہ سے آپؐ کے صحابہؓ یتیم کی پرورش کا حق لینے کے حریص تھے تاکہ جنت میں آپ ﷺ کے قدموں میں جگہ ملے نیز اس خطبہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان کے مخیّر اور صاحب حیثیت احباب کو یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

سینکڑوں بچوں کی پرورش کیلئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہے اور یہ خرچ بڑی احتیاط سے کیا جاتا ہے۔ ہر طرح کے اخراجات نیز بچوں کی شادی بیاہ و رہائش اور تعلیمی اخراجات ادا کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کفالت یتامیٰ۔ پاکستان)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

9 دسمبر 2011ء

- 12:05 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 12:20 am جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء
- 1:25 am سیرت النبی ﷺ
- 2:10 am فیتھ میٹرز
- 3:15 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
- 4:10 am ترجمۃ القرآن
- 5:35 am خلافت کا سفر
- 6:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6:20 am تلاوت قرآن کریم
- 6:30 am ان سائیٹ
- 6:45 am تاریخی حقائق
- 7:30 am لقاء مع العرب
- 8:25 am ترجمۃ القرآن کلاس
- 9:40 am خلافت کا سفر
- 10:00 am سیرت النبی ﷺ
- 11:05 am جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء
- 12:05 pm ترجمۃ القرآن
- 12:30 pm تاریخی حقائق
- 1:05 pm گلشن وقف نو
- 2:00 pm سرائیکی سروس
- 2:50 pm راہ ہدیٰ
- 4:25 pm انڈونیشین سروس
- 6:00 pm خطبہ جمعہ LIVE
- 7:35 pm زندہ لوگ
- 8:00 pm بنگلہ سروس
- 9:25 pm ریئل ٹاک
- 10:30 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء

10 دسمبر 2011ء

- 12:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 12:30 am جلسہ سالانہ یوکے 2008ء
- 1:30 am یسرنا القرآن
- 2:00 am فقہی مسائل
- 2:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 4:00 am ان سائیٹ
- 4:20 am راہ ہدیٰ
- 6:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6:10 am تلاوت قرآن کریم
- 6:25 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 6:55 am لقاء مع العرب
- 8:00 am فقہی مسائل
- 8:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 9:25 am راہ ہدیٰ
- 12:00 pm تلاوت قرآن کریم
- 12:15 pm درس ملفوظات
- 12:30 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 1:00 pm الترتیل
- 1:30 pm جلسہ سالانہ یوکے
- 2:35 pm سوال وجواب
- 3:35 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 4:50 pm انڈونیشین سروس
- 6:00 pm تلاوت قرآن کریم
- 6:05 pm بچوں کے لئے اسلامی کہانیاں
- 6:20 pm الترتیل
- 6:55 pm انتخاب سخن LIVE
- 7:55 pm بنگلہ سروس
- 9:00 pm چلڈرن کلاس
- 10:20 pm راہ ہدیٰ

11 دسمبر 2011ء

- 12:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 12:15 am چلڈرن کلاس
- 1:30 am فیتھ میٹرز
- 2:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 3:15 am انتخاب سخن
- 4:20 am راہ ہدیٰ
- 6:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6:15 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 7:30 am تلاوت قرآن کریم
- 7:40 am درس ملفوظات
- 8:00 am لقاء مع العرب
- 9:20 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 10:35 am یسرنا القرآن
- 11:00 am فیتھ میٹرز
- 12:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
- 12:30 pm یسرنا القرآن
- 12:50 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
- 2:00 pm فیتھ میٹرز
- 3:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2008ء
- 4:00 pm انڈونیشین سروس
- 5:00 pm سپینش سروس
- 6:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
- 6:25 pm زندہ لوگ
- 7:00 pm بنگلہ سروس
- 8:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 9:15 pm گلشن وقف نو
- 10:25 pm فیتھ میٹرز
- 11:30 pm الترتیل

12 دسمبر 2011ء

- 12:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 12:30 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
- 1:35 am ریئل ٹاک
- 2:40 am پُرکشش کینیڈا
- 3:10 am جلسہ سالانہ یوکے
- 4:15 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 5:30 am رفقائے احمد
- 6:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6:20 am تلاوت قرآن کریم
- 6:30 am درس حدیث
- 6:45 am یسرنا القرآن
- 7:10 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 7:45 am لقاء مع العرب
- 8:55 am پُرکشش کینیڈا
- 9:25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 10:35 am رفقائے احمد
- 10:55 am فیتھ میٹرز
- 12:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
- 12:30 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 1:00 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 2:00 pm گلشن وقف نو
- 3:00 pm فرنچ پروگرام
- 4:00 pm انڈونیشین سروس
- 6:20 pm تلاوت قرآن کریم
- 6:45 pm زندہ لوگ
- 8:15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 24 فروری 2006ء
- 9:15 pm مشاعرہ
- 10:10 pm درس حدیث
- 10:20 pm راہ ہدیٰ

13 دسمبر 2011ء

- 12:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 12:30 am عربی سروس
- 1:25 am لقاء مع العرب
- 2:35 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 3:10 am گلشن وقف نو
- 4:15 am مشاعرہ
- 5:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 6:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6:15 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 7:15 am تلاوت قرآن کریم
- 7:35 am ان سائیٹ
- 7:55 am لقاء مع العرب
- 9:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24 فروری 2004ء
- 10:00 am فرنچ پروگرام
- 11:05 am برسلز میں ایک تقریب
- 12:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
- 12:30 pm ان سائیٹ
- 12:40 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 1:05 pm یسرنا القرآن
- 1:35 pm گلشن وقف نو
- 2:40 pm سوال وجواب
- 4:00 pm انڈونیشین سروس
- 5:00 pm سندھی سروس
- 6:20 pm تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
- 6:45 pm زندہ لوگ
- 7:20 pm ان سائیٹ
- 7:30 pm بنگلہ سروس
- 8:35 pm جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء
- 9:05 pm یسرنا القرآن
- 9:35 pm تاریخی حقائق
- 10:25 pm راہ ہدیٰ

14 دسمبر 2011ء

- 12:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 12:30 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
- 1:30 am عربی سروس
- 2:35 am ان سائیٹ
- 3:00 am گلشن وقف نو
- 4:15 am جلسہ سالانہ جرمنی
- 5:05 am ریئل ٹاک
- 6:10 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6:25 am تلاوت قرآن کریم
- 6:40 am درس ملفوظات
- 7:00 am یسرنا القرآن
- 7:30 am لقاء مع العرب
- 8:30 am عربی سیکھیے
- 9:30 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 10:55 am جلسہ سالانہ جرمنی
- 12:00 pm تلاوت قرآن کریم اور دعائے مستجاب
- 12:45 pm یسرنا القرآن
- 1:10 pm حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
- 1:45 pm گلشن وقف نو
- 3:00 pm سوال وجواب
- 3:45 pm انڈونیشین وقف نو
- 5:05 pm سواحیلی سروس
- 5:55 pm زندہ لوگ
- 6:30 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 10 مارچ 2006ء
- 7:50 pm بنگلہ سروس
- 9:00 pm دعائے مستجاب
- 9:30 pm ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
- 9:55 pm فقہی مسائل
- 10:30 pm دعائے مستجاب

15 دسمبر 2011ء

- 12:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 12:20 am خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
- 1:25 am ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
- 1:45 am دعائے مستجاب
- 2:10 am ریئل ٹاک
- 3:15 am فقہی مسائل
- 3:50 am گلشن وقف نو
- 5:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء
- 6:15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6:35 am تلاوت قرآن کریم
- 6:50 am درس حدیث
- 7:00 am لقاء مع العرب
- 8:00 am فقہی مسائل
- 8:35 am حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
- 9:15 am دعائے مستجاب
- 9:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 10 مارچ 2006ء
- 11:05 am خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
- 12:00 pm تلاوت قرآن کریم
- 12:20 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
- 1:15 pm یسرنا القرآن
- 1:40 pm خلافت کا سفر
- 2:05 pm فیتھ میٹرز
- 4:15 pm سیرت النبی ﷺ
- 5:00 pm انڈونیشین سروس
- 6:00 pm پشتو سروس
- 6:20 pm زندہ لوگ
- 7:00 pm بنگلہ سروس
- 8:05 pm ترجمۃ القرآن
- 9:25 pm سیرت النبی ﷺ
- 10:15 pm خلافت کا سفر
- 10:40 pm یسرنا القرآن
- 11:00 pm فیتھ میٹرز

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

سچی خوابوں اور رؤیا وکشوف کے ذریعہ احمدیت کی سچائی کی طرف لوگوں کی ہدایت کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود اور آپ سے ہدایت پا کر آپ کی جماعت کے افراد ہی ہیں جو حق کی تمام دینوں پر برتری ثابت کرنے کا کام کر رہے ہیں

ہم کوئی طاقت نہیں رکھتے، نہ ہم کوئی دنیاوی حربہ استعمال کریں گے لیکن جن کے دل زخمی کئے جائیں اُن کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیتی ہیں

دنیا میں امن، محبت، بھائی چارے کو قائم کرنے والوں کی تلاش کریں ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے والے اور ایک دوسرے کے مذہب کی عزت کرنے والوں کو جمع کر کے دنیا میں امن قائم کرنے کی مہم چلائیں

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارے کوئی کام دعاؤں کے بغیر نہیں ہوتے خدا تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 14 / اکتوبر 2011ء بمطابق 14 / اخاء 1390 ہجری شمسی بمقام بیت نورنن سپیٹ ہالینڈ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

یہ زمانہ جس میں سے ہم گزر رہے ہیں (دین حق) کی نشأۃ ثانیہ کا زمانہ ہے۔ وہ زمانہ ہے جس میں خدا تعالیٰ نے (دین حق) کی برتری تمام دینوں پر ثابت کرنی ہے۔ اور ہم احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس یقین پر قائم ہیں کہ خدا تعالیٰ ہر لحاظ سے (دین حق) کی برتری تمام ادیان پر ثابت کر رہا ہے اور عیسائیت کے خاص طور پر بندے کو خدا بنانے کے عقیدے کے خلاف جس طرح جماعت احمدیہ کھڑی ہے اُن دلائل و براہین کے ساتھ جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں عطا فرمائے اور اُن آسمانی تائیدات کے ساتھ جو خدا تعالیٰ ہر دم دکھا رہا ہے کوئی اور (-) فرقہ اس کا کروڑواں حصہ بھی مقابل کے سامنے پیش نہیں کر رہا اور نہ ہی کر سکتا ہے کیونکہ اس زمانے میں یہ کام اللہ تعالیٰ نے مسیح و مہدی اور اُس کی جماعت سے ہی لینا تھا اور لے رہا ہے۔ عیسائی دنیا ہے تو وہ اس بات کا اعتراف کر رہی ہے اور سعید فطرت (-) ہیں تو وہ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ راہِ ہدایت جو ہے وہ احمدیت میں ہی ہے اور اس سے راہِ ہدایت پا رہے ہیں۔ اُن سعید فطرت لوگوں کو اس بات پر یقین ہے کہ حضرت مسیح موعود خدا کی طرف سے ہی ہیں۔

ایک زمانہ تھا جب آج سے ساٹھ ستر سال پہلے افریقہ میں عیسائی پادری یہ نعرے لگا رہے تھے کہ عنقریب تمام افریقہ عیسائیت کی جھولی میں آ کر خدا کے بیٹے کی خدائی کو تسلیم کرنے والا ہے اور تقریباً آج سے ایک سو بیس تیس سال پہلے تک عیسائی مشنری ہندوستان کے بارے میں بھی یہ اعلان کر رہے تھے کہ عیسائیت کا ہندوستان میں جلد غلبہ ہونے والا ہے لیکن جب حضرت مسیح موعود نے بندے کو خدا بنانے کے نظریے کو خود اُن کی اپنی کتاب اور عقلی دلائل سے باطل کیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں (-) جو عیسائیت کی جھولی میں گرنے والے تھے یا عیسائیت کو (دین حق) سے بہتر سمجھتے تھے ہوش میں آنے لگے اور اُس جھوٹے نظریے کو اختیار کرنے سے بچ گئے۔ ایک بہت بڑی روک اور دیوار تھی جو آپ نے کھڑی کر کے خدائے واحد کی وحدانیت اور (دین حق) کی سچائی اور برتری دنیا پر ثابت کر دی۔ اسی طرح افریقہ میں جماعت احمدیہ کے (مربیان) نے (دعوت الی اللہ) کر کے تثلیث کے غلط نظریے کی حقیقت کھول کر عیسائی مشنریوں کے سامنے ایک روک کھڑی کر دی جس کا انہیں برملا اظہار کرنا پڑا کہ احمدی ہمارے سامنے روکیں کھڑی کر رہے ہیں۔ لیکن (دین حق) کے اس جری اللہ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرستادے کے کام کو دیکھنے کے باوجود (-) کی اکثریت نے بجائے خوشی سے اچھلنے اور آپ کی جماعت میں شامل ہونے کے آپ کے خلاف بغض، عناد اور کینہ کا وہ بازار گرم کیا کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے تو بہرحال اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کا ساتھ دینا ہے اور دے رہی ہے۔ سعید فطرت لوگ آہستہ آہستہ مسیح (-) کی جماعت میں شامل ہوتے رہے ہیں اور ہو رہے ہیں لیکن اکثریت نام نہاد (-) کے خوف اور علم کی کمی کی وجہ سے مخالفت پر کمربستہ ہے اور ہر روز کوئی نہ کوئی مخالفانہ کارروائی (-) کہلانے والے ملکوں اور خاص طور پر پاکستان میں احمدیت کے خلاف ہوتی رہتی ہے۔ بعض ٹی وی چینل بھی اس میں پیش پیش ہیں جو یورپ اور دنیا میں سنے جاتے ہیں، جو کم علم (-) کے غلط رنگ میں جذبات بھڑکا کر احمدیت کے خلاف اُکساتے رہتے ہیں۔ بعض ٹی وی چینل اپنی پالیسی کے مطابق اس کی اجازت نہیں دیتے تو کسی رفاہی کام کے بہانے وقت خرید کر یہ شدت پسند لوگ اور فساد پیدا کرنے والے لوگ اس پر بھی کسی نہ کسی بہانے سے اعلان کر دیتے ہیں کہ احمدی واجب القتل ہیں۔ گزشتہ دنوں ایسے ہی ایک چینل پر یہاں یورپ میں ایک (-) نے یہ اعلان کیا لیکن بہرحال جب چینل کے مالک سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے معذرت کی اور آئندہ اس (-) کو اپنے چینل پر نہ آنے کی یقین دہانی کروائی (-)۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ (دعوت الی اللہ) اور برتری ثابت کرنے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام دنیا پر واضح کرنے کے لئے جو کوشش جماعت احمدیہ کر رہی ہے اُس کا اعتراف تو خود

(دین حق) مخالف قوتیں اور مشنری بھی کر رہے ہیں۔ یہ جو (-) کہلانے والے اور پھر احمدیوں پر اعتراض کرنے والے ہیں ان لوگوں کو تو اتنی توفیق بھی نہیں ہے کہ (دعوت الی اللہ) کے لئے چند روپے خرچ کر دیں۔ ہاں ملک کی دولت لوٹنے کی ہر ایک کو فکر ہے۔ آج (-) کے نام پر جو کچھ ملک میں ہو رہا ہے، جو ملک میں دہشت گردی پھیلی ہوئی ہے اُس نے ہر شریف النفس کو بے چین کر دیا ہے۔ کوئی جان بھی محفوظ نہیں ہے۔ احمدیوں کے خلاف تو یہ شدت پسندی ہے ہی اور احمدیوں کو اس کی ایک عادت پڑ چکی ہے۔ مَیں کئی دفعہ اس کا اظہار کر چکا ہوں لیکن خود پاکستان کا کوئی شہری بھی اس سے محفوظ نہیں ہے۔ سوچتے نہیں کہ ایک طرف لاقانونیت ہے، ملک میں فساد پھیلا ہوا ہے، کوئی حکومت نہیں ہے اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی آفات نے ملک کو گھیرا ہوا ہے۔ یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے؟ قوم کس طرف جا رہی ہے؟ اللہ تعالیٰ کس انجام کی طرف ان کو لے کر جا رہا ہے اور کیا انجام ان کا ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان کو عقل دے کہ یہ سوچیں اور سمجھیں۔

جہاں تک احمدیوں کا سوال ہے وہ تو ملک کے وفادار ہونے کی وجہ سے باوجود اس کے کہ اُن پر قانوناً بعض تنگیاں وارد کی جا رہی ہیں، اور تنگ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ملک کو ہر طرح کی تباہی سے بچائے۔

گزشتہ خطبہ میں جب مَیں نے دعا کی تحریک کی تھی اور روزہ رکھنے کا بھی کہا تھا تو اس بارے میں پھر یہ کہا تھا کہ ایک نفلی روزہ ہر ہفتہ رکھیں تو ضمناً بتا دوں کہ **مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کر سکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ پھر مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کا دن رکھ لیا جائے۔** یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس پر جماعت کو بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس دعا کی تحریک میں بھی جہاں مَیں نے جماعت کو ان دشمنوں اور دشمنیوں اور ظالموں اور ظلموں سے بچنے کے لئے کہا تھا وہاں ملک کو بھی ان سے پاک کرنے کے لئے کہا تھا کہ فسادیوں سے اللہ تعالیٰ ملک کو بھی پاک کرے تا کہ یہ ملک بچ جائے۔ ہمیں اپنے ملک سے محبت ہے۔ اس لئے ہمارے دل یہ چیزیں دیکھ کر بے چین ہو جاتے ہیں۔ بہرحال یہ ہمارا فرض ہے، ہر احمدی پاکستانی کا فرض ہے اور اُس نے اسے ادا کرنا ہے۔

اب مَیں واپس اپنی پہلی بات کی طرف آتا ہوں۔ مَیں نے کہا تھا کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود اور آپ سے ہدایت پا کر آپ کی جماعت کے افراد ہی ہیں جو (دین حق) کی نشأۃ ثانیہ اور اس کی تمام دینوں پر برتری ثابت کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ اور اس وجہ سے چاہے افریقہ ہو، یورپ ہو یا امریکہ ہو یا دنیا کا کوئی بھی علاقہ ہو (دین حق) کے دفاع کے لئے، نہ صرف دفاع کے لئے بلکہ (دین حق) کی برتری ثابت کرنے کے لئے احمدی سب سے آگے بے دھڑک کھڑا ہو جاتا ہے۔ جہاں تیل کی کوئی دولت کام نہیں کرتی وہاں احمدی کا اپنی معمولی آمد سے خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر دیا ہوا چندہ کام کرتا ہے۔ بیشک اس میں ہمارا کوئی کمال نہیں ہے۔ یہ کوئی فخر نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ ہماری معمولی قربانیوں میں برکت ڈالتا ہے اور اس کے بیشمار پھل لگتے ہیں۔ پس ہمارا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کے لئے اُس کے حضور اپنی معمولی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں۔ ہم احسان فراموش نہیں ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے کہ اُس نے ہمیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی۔ اگر ہمارے باپ دادا کو یہ توفیق دی تو ہمیں اس پر قائم رہنے کی توفیق دی تا کہ ہم امام الزمان کے ساتھ جڑ کر اُس کے مشن کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دنیا اور عاقبت سنوار سکیں لیکن یاد رکھیں کہ صرف مالی قربانی کر کے ہمارے کام ختم نہیں ہو جاتے۔ ہم نے اپنے اندر اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے والے دل پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ ہم نے اپنے اعلیٰ اخلاق کے معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ ہم نے حضرت مسیح موعود کے پیغام کو جو (دین حق) کا حقیقی پیغام ہے اپنے اپنے ملک میں پھیلانے کی بھی کوشش کرنی ہے۔ (دین حق) کے خلاف اُٹھائے گئے الزامات کو دور کر کے (دین حق) کی خوبصورت تعلیم بھی دنیا کے سامنے پیش کرنی ہے۔

پس ہالینڈ کی جماعت بھی جو گو چھوٹی سی جماعت ہے اپنی اس ذمہ داری کو سمجھے۔ چند ایک کے کام کرنے سے یہ مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ ہالینڈ میں رہنے والے ہر احمدی کو اپنے ماحول میں اس اہم کام کو کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ یہ ہالینڈ ہی ہے جس میں وہ بدقسمت شخص بھی رہتا ہے جو اپنی سیاست چمکانے کے لئے اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف دریدہ دہنی میں بڑھتا چلا جا رہا ہے، دشمنی اور مخالفت میں بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اس حد تک بُغض وعناد میں بڑھ گیا ہے کہ (دین حق) کے نام پر اُس کے منہ سے غصّہ میں جھاگیں نکلنے لگتی ہیں۔ گزشتہ دنوں جب کسی (-) تنظیم نے دہشت گردی کے عمل کی شدت سے مذمت کی تو اس ظالم نے جس کا نام ویل گلڈر ہے یہ اعلان کیا کہ یہ کافی نہیں ہے، ہم اُس وقت تک نہیں مانیں گے جب تک تم یہ نہیں کہتے کہ (دین حق) مذہب ہی ایسا ہے جو شدت پسندی کی تعلیم دیتا ہے، جھوٹا ہے اور خدا کی طرف سے نہیں ہے اور اسے صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے۔ جب تک تم یہ اعلان نہیں کرتے ہم کسی قسم کی معذرت ماننے کو تیار نہیں۔ یہ اُس کے ارادے ہیں۔ پس یہ پیغام ہم نے اسے دینا ہے کہ اے ظالم شخص! سن لو کہ تم، تمہاری پارٹی اور تم جیسا ہر شخص تو فنا ہو گا لیکن اسلام اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تا قیامت دنیا میں رہنے کے لئے آئے ہیں اور رہیں گے اور دنیا کی کوئی طاقت چاہے وہ کتنے بڑے فرعون اور دشمن (-) کی ہو، (دین حق) کو نہیں مٹا سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں اُس جری اللہ کو بھیجا ہے جس نے تم جیسے دشمنوں کی انتہائی دشمنی کے باوجود اللہ تعالیٰ کی مدد سے (دین حق) کو دنیا پر غالب کرنا ہے۔ اور ہر احمدی جو اس جری اللہ کی بیعت میں شامل ہے اس بات کا علم رکھتا ہے اور یہ عہد بھی کرتا ہے کہ ہم اپنی جان، مال، وقت قربان کر کے اس مقصد کو حاصل کر کے رہیں گے، انشاء اللہ۔

پس یہ ہے وہ پیغام جو آج آپ لوگ جو اس ملک میں رہ رہے ہیں۔ آپ نے یہاں کے ہر باشندے تک پہنچانا ہے۔ اور دنیا میں بسنے والا ہر احمدی جو ہے، اُس کے لئے بھی یہی پیغام ہے جو دنیا کو دینا ہے۔ آپ نے یہاں کے ہر باشندے تک پہنچانا ہے۔ بیشک یہ سیاستدان، یہ (دین حق) کا بدترین دشمن حکومت میں سیٹیں جیتتا چلا جائے، پہلے سے زیادہ سیٹیں بھی لے لے لیکن آپ دنیا کو یہ بتا دیں کہ اس کی جو یہ حرکتیں ہیں یہ خدا تعالیٰ کے ہاتھوں اس کی ہلاکت کے سامان کریں گی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اپنے رسول کی لاج رکھی ہے، اُس کے ناموس کی حفاظت کی ہے، آج بھی کرے گا انشاء اللہ۔ ہم کوئی طاقت نہیں رکھتے، نہ ہم کوئی دنیاوی حربہ استعمال کریں گے لیکن جن کے دل زخمی کئے جائیں اُن کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیتی ہیں اور یہاں تو پھر سوال اللہ تعالیٰ کے حبیب کا ہے۔ یہاں تو ہماری دعاؤں سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی غیرت خود وہ کام دکھائے گی کہ ایسے گھٹیا لوگوں کی خاک کے ذرے بھی نظر نہیں آئیں گے۔ ہالینڈ میں یہ نہیں کہ سب ایسے ہی ہیں۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو شریفانہ خیال بھی رکھتے ہیں۔ اس بدبخت کی باتوں کو رَد کرتے ہیں۔ تبھی تو اس بدبخت پر یہاں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ یہ اور بات ہے کہ لگتا ہے یہ بھی سیاست کی نظر ہو گیا۔ لیکن ایسے شرفاء ضرور اس ملک میں ہیں جو اس کے اس قسم کے خیالات اور فعل سے بیزار ہیں۔ پس ایسے لوگوں کی تلاش کر کے اُنہیں (دین حق) کا خوبصورت پیغام پہنچائیں۔ دنیا میں امن، محبت، بھائی چارے کو قائم کرنے والوں کی تلاش کریں اور پھر انہیں دنیا میں فساد پیدا کرنے والوں سے ہوشیار کریں۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے والے اور ایک دوسرے کے مذہب کی عزت کرنے والوں کو جمع کر کے دنیا میں امن قائم کرنے کی مہم چلائیں۔ دنیا کو بتائیں کہ آج (دین حق) ان سب سے زیادہ اس امر کی تعلیم دیتا ہے کہ ایک دوسرے کی عزت کرو۔ یہاں تک کہ شرک جو خدا تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ ہے، ان شرک کرنے والوں کا بھی خیال رکھ کر یہ تعلیم دیتا ہے کہ ان کے بتوں کو بھی برا نہ کہو کہ جواب میں وہ خدا کے متعلق باتیں کریں گے اور ملک میں فساد پھیلے گا۔

پس آج ہالینڈ کے احمدیوں کو اپنی کوششوں کو تیز کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ آج اگر آپ نے اپنی ذمہ داری کا صحیح احساس کیا ہوتا جیسا کہ مَیں بہت عرصے سے توجہ بھی دلا رہا ہوں تو المیرے میں جہاں آپ (بیت الذکر) بنانا چاہتے تھے، حکومت (بیت الذکر) کی زمین دے کر پھر واپس نہ لیتی۔ یہ ٹھیک ہے کہ یہ دشمنِ (دین) کا علاقہ ہے اس کا وہاں زور ہے لیکن پھر بھی اس شہر میں بہت سے شرفاء ہیں جو آپ کا ساتھ دینے کو تیار ہیں۔ پس اپنی کوشش کو پہلے سے زیادہ مربوط، مضبوط اور تیز کرنے کی ضرورت ہے اور ساتھ ہی ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارے کوئی کام دعاؤں کے بغیر نہیں ہوتے۔ خدا تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں۔ یہاں مَیں یہ بھی کہوں گا کہ ملک کی ملکہ کے لئے بھی دعا کریں کیونکہ ایک طبقہ ملکہ کے پیچھے بھی اس لئے پڑ گیا ہے کہ ملکہ (-) کے خلاف ہر قسم کے ظالمانہ سلوک سے روکتی ہے اور (-) کو بھی

ملک کا شہری سمجھتے ہوئے اُن کے حقوق اور جذبات کا خیال رکھنے کے لئے کہتی ہے۔ اور (-) کے لئے تو حکم ہے کہ احسان کا بدلہ احسان سے چکاؤ۔ پس ملکہ کے لئے دعا کریں کہ اُس کے خلاف ہر قسم کی سازش ناکام ہو اور اللہ تعالیٰ اُس کا سینہ بھی کھولے اور اسی طرح اس ملک کے لوگوں کا بھی کھولے کہ وہ (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کو سمجھنے والے ہوں۔

پس ہم نے انصاف کے قیام اور (دین حق) کی سربلندی کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہے۔ اس لئے کہ ہم اُس جری اللہ کو ماننے والے ہیں جس نے (دین حق) کی برتری اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو دنیا سے منوانا ہے، اُن کے قدموں میں لاکر رکھنا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے کہ یہ حضرت مسیح موعود ہی تھے جنہوں نے برصغیر میں باطل کی یلغار کو روکا۔ برصغیر کے (-) چاہے مانیں یا نہ مانیں، آپ ہی تھے جنہوں نے (-) کو شرک کی جھولی میں گرنے سے بچایا۔ آپ ہی تھے جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ پھر افریقہ میں ہمارے (مربیان) نے (دعوت الی اللہ) کر کے تثلیث کے قائل لوگوں کو توحید پر قائم کر دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والا بنا دیا۔ جلسوں پر افریقن احمدیوں کو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ کی خوبصورت آواز میں ورد کرتے ہوئے ہم سنتے ہیں، اِن میں سے اکثریت عیسائیت سے ہی (-) میں آئی ہوئی ہے۔ غانا میں تو اکثریت عیسائیت میں سے آئی ہے۔ پس یہ وہ کام ہے جو آج جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود سے سیکھ کر دنیا میں کر رہی ہے۔ آج آپ سے جدا ہو کر (دین حق) کی صحیح تصویر دنیا کے سامنے پیش کی ہی نہیں جا سکتی کیونکہ آپ ہی اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے وہ مہدی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت لے کر آئے ہیں جنہوں نے اس زمانے میں دنیا کی ہدایت کا کام کرنا تھا۔ آپ ہی وہ عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ مقام (-) کے منوانے کے لئے قربان کر دیا۔ آپ کے دل میں جو عشقِ رسول تھا اُس کا اندازہ آپ کی تحریرات سے ہو سکتا ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اَتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں۔ جن کی پیروی سے خدا تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اُٹھتے ہیں اور اس جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں''۔ (براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 557)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسانِ کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اُس کے آنے سے زندہ ہو گیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء، امام الاصفیاء، ختم المرسلین، فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے ہمارے پیارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو''۔

(اتمام الحجۃ روحانی خزائن جلد نمبر 8 صفحہ 308)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو برے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے ہیں اُن سے ہم کیونکر صلح کریں۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے، جو ہمارے نبیؐ پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے، ناپاک حملے کرتے ہیں۔ خدا ہمیں (دین حق) پر موت دے۔ ہم ایسا کام کرنا نہیں چاہتے جس میں ایمان جاتا رہے''۔

(پیغام صلح روحانی خزائن جلد نمبر 23 صفحہ 459)

پس کیا اس طرح عشقِ محمد اور مقامِ محمدیت اور غیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار کرنے والا آج اس زمانے میں ہمیں کوئی نظر آتا ہے؟ سوائے حضرت مسیح موعود کے کوئی نظر نہیں آئے گا۔ روئے زمین پر تلاش کر لیں، ایسا عاشقِ صادق دنیا کو کہیں ڈھونڈے سے نہیں ملے گا۔ لیکن (-) کے ایک بڑے طبقے کی بدقسمتی ہے کہ پھر بھی نہ صرف اس عاشقِ رسول کا انکار کر رہے ہیں بلکہ ظالمانہ طور پر آپ کو بیہودہ گوئیوں اور گالیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

پاکستان میں تو آئے دن جیسا کہ مَیں نے کہا یہ (-) ایسے پروگرام کرتے رہتے ہیں۔ ربوہ میں بھی جہاں اٹھانوے فیصد احمدیوں کی آبادی ہے، وہاں احمدی جو ہیں اُنہیں تو جلسہ اور اجتماع کرنے کی اجازت نہیں لیکن (-) کے نام پر دشمنانِ احمدیت کو احمدیت کے خلاف اور حضرت مسیح موعود کے خلاف غلیظ زبان استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ کل شام سے پھر ان لوگوں کا ایک جلسہ ہو رہا ہے جو یہ اکتوبر میں ربوہ میں کرتے ہیں۔ جو آج شام ختم ہونا تھا جس میں اب تک کی جو رپورٹیں آئی ہیں عشقِ رسول کی بات تو کم ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے متعلق دریدہ دہنی اور غلیظ زبان زیادہ استعمال کی جا رہی ہے۔ (-) کے نام پر اس عاشقِ رسول کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اُس کے ماننے والوں کے دلوں کو چھلنی کیا جا رہا ہے۔ لیکن ہم یہ سب کچھ عشقِ رسول کے نام پر ہی برداشت کرتے ہیں اور اپنے پیارے خدا کے آگے جھکتے ہیں جس نے کبھی ہمیں نہیں چھوڑا۔

ہماری طرف سے (دعوت الی اللہ) کی کوشش اگر کم بھی ہو تو اللہ تعالیٰ اپنے پیارے مسیح و مہدی کی سچائی ثابت کرنے کے لئے خود لوگوں کی رہنمائی فرماتا ہے اور پچھلے ایک سو پچیس سال سے فرماتا چلا جا رہا ہے۔ اُن کے دلوں کو کھولتا ہے اور اُنہیں جماعت میں شامل ہونے کی توفیق دیتا چلا جاتا ہے۔ اس وقت میں چند واقعات آپ کے سامنے رکھوں گا جو آپ کے ازدیادِ ایمان کے لئے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

ہمارے جرمنی کے (مربی) ہیں محمد احمد صاحب۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایک غیر از جماعت دوست سربادباش صاحب کئی سال سے خاکسار کے زیر (دعوت) تھے۔ جماعت کے عقائد کو ہر لحاظ سے درست سمجھتے تھے لیکن بیعت کے متعلق اُنہیں قلبی اطمینان حاصل نہ تھا۔ یہ (دعوت) بھی کرتے تھے اور ان کی (دعوت) کے نتیجہ میں بعض اوروں نے بیعت کر لی۔ خود بیعت نہیں کی لیکن احمدیت کی (دعوت) کرتے تھے اور کہتے تھے ابھی کچھ تحفظات ہیں۔ مربی صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ایک دن خاکسار کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ بیعت کرنے کا طریق کیا ہے۔ مَیں نے حیران ہو کر پوچھا کہ کیا معاملہ ہے؟ کہنے لگے کہ رات مَیں نے ایک رؤیا دیکھی ہے۔ اس رؤیا میں مجھے یہ آواز آئی کہ احمدیت وہ سمندر ہے جس کے خزائن پر اطلاع پانا ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں ہے۔ کہنے لگے کہ اس آواز نے میرے قلب و روح کی کیفیت بدل دی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اسی وقت بیعت کر لی۔

آئیوری کوسٹ کے ایک گاؤں سوسے آبے (Soce Abe) میں ہمارے مربی (دعوت الی اللہ) کے لئے پہنچے اور امام مہدی کی آمد کا اعلان کیا تو اس گاؤں کے بانی یحيٰ جباتے صاحب (Yahya Diabate) نے کھڑے ہو کر اپنی رؤیا بیان کی کہ رات انہوں نے انتہائی شمالی اُفق پر تقریباً دو بجے صبح ایک روشنی اُبھرتی ہوئی دیکھی۔ پھر ایک ہفتے بعد ایک روشنی جنوبی اُفق کی طرف سے نمودار ہوئی۔ اس گاؤں کے چیف نے اپنا یہ خواب علماء کے سامنے بیان کیا تو علماء نے جواب دیا کہ تمہیں بہت بڑی خوش بختی ملنے والی ہے۔ اس خواب کے کچھ ہی دنوں بعد جب احمدی (مربیان) کا وفد اُس گاؤں پہنچا اور امام مہدی کی خبر اُن کو سنائی گئی تو خوشی کے مارے اُچھل کر وہ لوگوں کے سامنے آئے اور سارا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہی وہ خوش بختی ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے شمال اور جنوب کی طرف سے نمودار ہونے والی روشنی کی صورت میں مجھے خبر دی تھی۔ میں صداقت کو قبول کرتا ہوں اور اپنے لوگوں کو کہا کہ جو تم میں سے قبول کرنا چاہے اُسے یقین دلاتا ہوں کہ احمدیت خدا تعالیٰ کی طرف سے بھجوائی ہوئی خوش بختی ہے اُسے قبول کر لو۔ اور پھر وہاں تقریباً پورے گاؤں نے بیعت کر لی۔

پھر عراق سے ایک صاحب ہیں وحید مراد صاحب۔ وہ کہتے ہیں کہ میں شیعہ ماحول میں رہتا ہوں۔ والد اور دادا بھی شیعہ ہیں لیکن امام مہدی کے بارے میں...... عقائد پر اطمینان نہ ہوتا تھا اور خیال آتا تھا کہ ضرور کہیں کوئی خلل موجود ہے۔ ایک روز خواب میں دیکھا کہ ایک کمرے میں بیٹھا ہوں۔ اسی دوران چار اشخاص کے آنے کی آواز سنائی دی جن کو میں نہیں جانتا۔ باہر نکل کر دیکھا تو یہ چاروں پانی کا پائپ لے کر میرے گھر پر پانی چھڑک رہے تھے۔ میں حیرت سے پوچھتا ہوں کہ یہ کیا کر رہے ہو۔ وہ کہنے لگے کہ ہمیں آپ کے گھر کو صاف کرنے کا حکم ہے۔ میں نے پوچھا کہ باقی پڑوسیوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کہنے لگے کہ ہمیں صرف آپ کے گھر کو صاف کرنے کا حکم ہے۔ خواب کے دوسرے روز ٹی وی کھولا تو سکرین پر چار افراد مصطفیٰ ثابت صاحب، شریف صاحب اور ہانی صاحب اور مومن صاحب پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں موجود تھے۔ مجھے یقین ہو گیا کہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ لہٰذا مجھے بیعت کر لینی چاہئے۔

فرانس کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ری یونین آئی لینڈ کی ایک خاتون میٹنگ میں شرکت کے

لئے فرانس آرہی تھی۔ آنے سے قبل اُنہیں خواب میں بتایا گیا کہ فرانس جا کر اپنے عزیز ایل ایم سے ضرور ملنا۔ چنانچہ وہ فرانس پہنچ کر اپنے اس عزیز کو ملیں جو اللہ کے فضل سے پہلے ہی بیعت کر چکے تھے۔ وہ اس خاتون کو مشن ہاؤس لائے۔ (-) مجلس کے بعد اس خاتون نے بیعت کر لی۔ اگلے روز جب اس خاتون کو ائیرپورٹ پر چھوڑنے کے لئے اس کے قیام والی جگہ پر پہنچے تو وہاں اُس کا خاوند اور بیٹے بھی موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں احمدیت کے بارے میں پتہ چل چکا ہے۔ اب آپ ہماری بیعت لے لیں۔ چنانچہ وہ سارا خاندان احمدی ہو گیا۔

پھر مصر سے عبدالمجید صاحب کہتے ہیں۔ مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں ایک چھوٹی سی کشتی میں سوار ہوں اور ہاتھ میں ایک چپو ہے اور بے مقصد و منزل گھوم رہا ہوں۔ جبکہ سمندر میں طغیانی ہے اور کشتی گرنے اُلٹنے کے قریب ہے۔ تب مَیں نے اللہ تعالیٰ کی آواز سنی کہ یہ لو موسیٰ کا عصا اور سمندر پر مارو۔ اس پر کسی قدر ٹیڑھا عصا ہاتھ آ گیا۔ مَیں نے اُسے آسمان سے لیا اور سمندر پر مارا۔ اتنے میں کشتی ایک بلند مقام پر ٹھہر گئی جو خوبصورت عمارتوں والا ایک شہر ہے۔ اس میں سارے لوگ خوش شکل اور خوش و خرم تھے۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ جماعت احمدیہ کا شہر ہے اس سے مَیں نے سمجھا کہ یہ اس طرف اشارہ ہے کہ مجھے بیعت کر لینی چاہئے۔ چنانچہ مجھے بیعت کی توفیق ملی۔

صرف (-) کو نہیں بلکہ......کو بھی اللہ تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے۔ ہالینڈ کے آپ کے جو (مربی) صاحب ہیں انہوں نے مجھے لکھا کہ ایک ہندو عورت جن کا نام مالتی ہے۔ انہوں نے تقریباً پندرہ سال قبل (دین حق) قبول کیا تھا۔ مراکش کے باشندے یوسف منصور اللہ سے شادی کی۔ شادی کے بعد اس خاتون نے خواب میں دیکھا کہ ہندوستان میں مختلف علاقوں کے لوگ جنہوں نے سفید رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں ایک بزرگ کے گرد جمع ہو رہے ہیں اور یہ لوگ ہاتھوں کے اشارے سے کہہ رہے ہیں کہ یہ شخص مسیح موعود ہے۔ اُس خاتون نے اپنے خاوند کو خواب سنایا۔ خاوند نے ایم ٹی اے دیکھا جس پر حضرت مسیح موعود کے ظہور کے حوالے سے بات ہو رہی تھی۔ منصور اللہ صاحب نے اپنی اہلیہ کو بلا کر جو دکھایا تو انہوں نے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر فوراً پہچان لیا کہ یہی وہ بزرگ ہیں جن کو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ اُن دونوں نے ایم ٹی اے دیکھا اور آخر بیعت کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اللہ تعالیٰ اب ان کو احمدیت پر قائم رکھے۔ جماعت کا کام ہے کہ ایسے سعید لوگ جو احمدیت میں شامل ہوتے ہیں اُن کو سنبھالے بھی۔ ایسے لوگوں سے مستقل رابطہ رہنا چاہئے تا کہ اُن کو قریب تر لے کے آئیں۔

پھر عیسائیوں کے واقعات بھی ہیں۔ امیر صاحب کینیڈا ایک خاتون برینڈی وِلسن (Brandy Wilson) کی قبولِ احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ٹورنٹو میں رہنے والی یہ نوجوان خاتون ہمارے ایک داعی الی اللہ حسن فاروق صاحب کے زیر (دعوت) تھیں۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے اللہ تعالیٰ، .... اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ جنہوں نے اُنہیں تسلی دی اور (دین حق) کی طرف دعوت دی۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔

پھر کینیڈا میں ہی عمانوئل رووتھس (Emmanuel Rovithis) کی بیعت کا واقعہ ہے۔ انٹاریو کا رہنے والا یہ چوبیس سالہ سفید فام نوجوان بچپن سے ہی خواب میں روشنی دیکھا کرتا تھا جو شروع میں مدھم دکھائی دیتی تھی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ روشن ہوتی چلی گئی۔ ڈیڑھ برس قبل جب یہ نوجوان (-) ہوا تو یہ روشنی مزید واضح ہوگئی اور احمدیت کے متعلق تحقیق کے دوران مزید روشن ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ اُسے اس روشنی میں ایک چہرے کے دھندلے نقوش نظر آنے لگے۔ حتی کہ ایک روز ایک احمدی دوست کے ساتھ تین چار گھنٹے گفتگو کے بعد رات کو خواب میں ایک واضح چہرہ نظر آیا۔ اُس نے فوراً اس احمدی دوست کو اس بارے میں بتایا جس نے اُسے حضرت مسیح موعود اور خلیفہ رابع کی تصویر یا شاید خلفاء کی تصویریں دکھائیں لیکن جب میری تصویر دیکھی تو اس نے کہا کہ یہی وہ چہرہ تھا جو مَیں نے خواب میں دیکھا تھا۔ چنانچہ مارچ 2011ء میں انہوں نے بیعت کر لی۔

یوگنڈا کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ہمارا وفد دورانِ (دعوت) جب ایک گھر میں پیغامِ احمدیت لے کر گیا تو صاحبِ خانہ جو ایک عیسائی تھا اُس نے ہمارے وفد سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ ہی وہ لوگ ہیں جن کی میں انتظار کر رہا تھا کیونکہ آج ہی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ (-) ہیں جو مختلف فرقوں اور قبائل کے لوگوں کو اکٹھا کر رہے ہیں صرف اس لئے کہ ان کو ایک خدا اور مسیح کی آمدِ ثانی کا بتایا جائے۔ آپ لوگوں نے میری خواب کو حقیقت میں بدل دیا ہے۔ میری بیعت لے لیں۔ اس پر ہمارے وفد نے کہا کہ آپ بیعت فارم تو پڑھ لیں اور پہلے تسلی کر لیں۔ اس عیسائی نے کہا میں تو پہلے ہی ایمان لا چکا ہوں۔ میرے لئے تاخیر کے اسباب نہ کریں۔ چنانچہ اُسی وقت اُس نے اپنی فیملی کے ساتھ بیعت کر لی۔

سیرالیون کے امیر صاحب بیان کرتے ہیں کہ حسن کمارا صاحب سیکنڈری سکول لُنگی میں لینگوئج اور آرٹ کے استاد ہیں۔ انہوں نے 2006ء میں خواب دیکھا کہ آسمان پر بہت ہی خوشخط اور روشن الفاظ میں یہ تحریر لکھی ہوئی ہے کہ "The Allah is Greatest"۔ چونکہ یہ اُس وقت عیسائی تھے، ایک خدا کو نہیں مانتے تھے لیکن پوری تسلی بھی نہیں تھی کہ عیسیٰ جو کہ خدا کے نبی ہیں وہ خدا کیسے ہو سکتے ہیں؟ کہتے ہیں یہ تحریر دیکھتے ہی خوف سے اُن کا جسم کانپنے لگا اور گھبراہٹ سے آنکھ کھل گئی۔ 2008ء میں پھر اس سے ملتی جلتی خواب دیکھی کہ آسمان پر ایک روشنی کا بہت بڑا گولا نمودار ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے پھٹ گیا اور اندر سے یہی الفاظ "The Allah is Greatest" نکل کر آسمان پر پھیل گئے۔ پھر جولائی 2008ء میں خلافت جوبلی سوونیئر جو پاکستان سے شائع ہوا ہے خریدا اور مطالعہ شروع کر دیا۔ اور آہستہ آہستہ خدا کے فضل سے احمدیت کی طرف مائل ہونا شروع ہو گئے۔ بہت سے سوالوں کے جوابات بھی اُن کو اس سوونیئر کے مطالعے سے مل گئے۔ 2009ء میں پھر ایک خواب دیکھی کہ وضو کر رہے ہیں اور تیاری کے بعد احمدیہ (بیت الذکر) میں نماز کے لئے جاتے ہیں۔ جب پہنچتے ہیں تو باجماعت نماز ختم ہو چکی ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ نماز باجماعت کے Miss ہونے کا بہت افسوس ہوتا ہے۔ اس کے بعد ان کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ ستمبر 2010ء میں (مربی سلسلہ) نے انہیں گھر بلایا اور پوچھا کہ بیعت کیوں نہیں کرتے؟ کہنے لگے کہ ابھی کچھ سوالات باقی ہیں۔ جب اُن کے جوابات ملیں گے تو بیعت کر لوں گا۔ اس سال جنوری 2011ء میں اپنے سوالات کے جوابات حاصل کر کے بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو چکے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ بھی بڑے شوق سے کر رہے ہیں۔ الحمدللہ۔

ایک ریڈیو جرنلسٹ مسٹر جین ٹیگامبو (Jaen Tangambu) ہماری نمائش میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ ''آج پہلی دفعہ (دین حق) کا پیغام سمجھا ہے۔ آج (دین حق) کو دریافت کیا ہے۔ آج (دین حق) کو بطور مذہب مانا ہے۔ میں (دین حق) کو بہت برا سمجھتا تھا۔ آج پہلی دفعہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو سمجھا ہوں''۔

پھر ایک مہمان فوسٹن امبوائی (Fostin Maboyi) نے کہا ''سنا تھا کہ (بیت الذکر) جادونگری ہوتی ہے۔ آج پہلی بار (بیت) میں داخل ہو کر جماعت احمدیہ کی (بیت الذکر) میں داخل ہو کر پتہ چلا کہ یہ جگہ تو بہت پُرسکون ہے''۔

پس جب اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے نظارے دکھا رہا ہے، خود سعید فطرت انسانوں کی دنیا میں ہر جگہ رہنمائی فرما رہا ہے اور گھیر گھیر کر جماعت میں شامل کر رہا ہے جو مسیح (-) کو پہچان کر اُس سے ایک پختہ تعلق جوڑ رہے ہیں تو پھر ہمیں ان مخالفینِ احمدیت کی روکوں اور مخالفتوں اور گالیوں سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں مخالفینِ احمدیت یا مخالفینِ (-) جب ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہیں اور آپ کے عاشقِ صادق کے لئے بیہودہ گوئی کرتے ہیں تو ہمارے دل ضرور چھلنی ہوتے ہیں اور اُس کا ایک ہی علاج ہے کہ دعاؤں کے لئے اللہ تعالیٰ کے آگے جھک جائیں۔ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں اور اپنے عمل سے بھی اور علم سے بھی (-) اور احمدیت کی خوبصورت تعلیم دنیا کے سامنے پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ یورپ میں احمدیوں کو مخالفینِ (-) اور مخالفینِ احمدیت، دونوں کا ہی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (-) کی طرف سے بھی مخالفت ہے چاہے وہ کسی بھی ملک کے ہوں کیونکہ آجکل (-) نے اُن کے ذہنوں کو زہریلا کر دیا ہوا ہے اور (دین حق) مخالف قوتیں تو ہیں ہی۔ ہماری ترقی، ہماری (بیوت الذکر) دونوں کو چبھتی ہیں۔ بیلجیئم میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ وہاں کی باقاعدہ پہلی (بیت الذکر) کا سنگِ بنیاد بھی رکھنا ہے۔ وہاں دونوں حلقوں کی طرف سے جماعت کو مخالفت کا سامنا ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دشمن کا ہر مکر اور ہر شر اُن پر اُلٹائے اور خیریت سے بنیاد کی یہ تقریب بھی ہو جائے اور (بیت الذکر) بھی جلد مکمل ہو کر خدائے واحد کی وحدانیت کا اعلان کرے اور (دین حق) کی خوبصورت تعلیم دنیا کے سامنے ہم پہلے سے بڑھ کر پیش کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم میاں اعجاز احمد ہنجرا صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم زبیر احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 28 جولائی 2011ء کو مغل بینکوئیٹ ہال میں محترم طارق محمود جاوید صاحب ایڈیشنل ناظم جائیداد نے مکرمہ فائزہ ظفر صاحبہ بنت مکرم میاں ظفر اللہ ہنجرا صاحب مربی سلسلہ امریکہ کے ساتھ مبلغ 20 ہزار امریکی ڈالر حق مہر پر کیا۔ مکرم زبیر احمد صاحب سابق صدر جماعت کوٹ قاضی مکرم میاں ظہور احمد ہنجرا صاحب مرحوم کے پوتے اور سابق صدر جماعت سمندر ضلع جھنگ مکرم میاں اکرم احمد ہنجرا صاحب کے نواسے ہیں۔ مکرمہ فائزہ ظفر صاحبہ مکرم میاں اکرم ہنجرا صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو فریقین کیلئے بابرکت، نیک خاندانوں کی بنیاد کا پیش خیمہ اور جماعت احمدیہ کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ فہمیدہ بشیر سالک صاحبہ G-9/4 اسلام آباد تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم کامران بشیر بدر صاحب (جو کہ حضرت میاں عطاء محمد صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 25 اکتوبر 2011ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیٹے کا نام ظافر احمد کامران عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد سالک صاحب G-9 اسلام آباد کا پوتا، مکرم ٹھیکیدار بدرالدین صاحب مرحوم کی نسل سے اور مکرم سید طاہر احمد شاہ صاحب اور مکرمہ نسرین کوثر صاحبہ گرین ٹاؤن کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت، کام والی لمبی عمر والا، نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلّہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم محمد سلیمان احمد اور بہو مکرمہ آسیہ سلیمان صاحبہ کو دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 21 نومبر 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام درمان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود خاکسار کا پہلا پوتا ہے اور مکرم مرزا محمد عالم صاحب مرحوم دارالبرکات کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین اور درازی عمر والا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم رشید احمد ایاز صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم فائق احمد ایاز صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ غزالہ شبنم صاحبہ بنت مکرم رانا ظفر اللہ صاحب، محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مورخہ 20 نومبر 2011ء کو بعد نماز عصر بیت الناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں کیا۔ مکرم فائق احمد ایاز صاحب مکرم چوہدری مختار احمد ایاز صاحب مرحوم تنزانیہ کے پوتے ہیں اور مکرمہ غزالہ شبنم صاحبہ مکرم مزمل احمد خان صاحب مرحوم اسیر راہ مولا مردان کی نواسی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ندیم احمد صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری نانی محترمہ حسین بی بی صاحبہ زوجہ مکرم بیرولی بھٹی صاحب مرحوم سکنہ میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر مورخہ 23 نومبر 2011ء کو بقضائے الٰہی بعمر 91 سال وفات پا گئیں۔ آپ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب انچارج عربی ڈیسک لندن کی پھوپھو اور مکرم داؤد احمد منیب صاحب مربی سلسلہ کی دادی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ مرحومہ نے یادگار پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے۔ آمین

قرارداد تعزیت

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے ایک اجلاس میں مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب سابق سیکرٹری تعلیم القرآن و زعیم مجلس انصاراللہ بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی وفات پر ایک قرارداد تعزیت پیش کی جس میں اپنے علاقے کے اس خادم سلسلہ کی دینی خدمات اور اوصاف حمیدہ کا تذکرہ کیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں اپنے قرب میں مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

حضرت سیٹھ اسماعیل آدم صاحب آف بمبئی

(ولادت 1873ء۔ بیعت 1896ء۔ وفات 7 دسمبر 1957ء)

حضرت سیٹھ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

میں 1893ء میں پنجاب کے اردو اخبارات میں حضرت مسیح موعود کے خلاف مضامین دیکھ کر اس طرف متوجہ ہوا کہ یہ صاحب مدعی مہدویت و مسیحیت کون ہیں ان کی تعلیم کیا ہے۔ ان کا دعویٰ کیا ہے کہ سچ مچ وہ مہدی آخرالزمان اور مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ یا اخبارات محض دشمنی سے ایسے مضامین لکھ رہے ہیں۔ پہلے میں نے زبانی طور سے اسے اپنے حلقہ احباب میں تحقیق اور تفتیش شروع کی۔ مگر پھر خیال کیا کہ زبانی باتوں سے تسلی نہیں ہوگی۔ بہتر ہے کہ ان کی تصنیفات دیکھوں۔ اس لئے براہین احمدیہ سے لے کر آئینہ کمالات (۔) تک کی تمام تصنیفات بذریعہ وی۔ پی منگوا کر پڑھیں۔ لیکن ان کتابوں کے پڑھنے میں سستی اور غفلت کی وجہ سے ڈیڑھ دو سال کا عرصہ گزر گیا۔ آخر دل نے گواہی دی کہ یہ شخص سچا ہے۔

اس کے بعد آپ نے جولائی، اگست 1896ء میں تحریری بیعت کر لی۔ 1898ء میں پہلی بار قادیان آئے اور شرف زیارت حاصل کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 667,664)

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بد اثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ربوہ میں طلوع و غروب 7۔ دسمبر

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، وجی ٹیبل ڈائزر، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شو براہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

موٹاپے کا علاج
ایک ایسی ہومیو پیتھک دوا جس کے 6 ماہ کے استعمال سے وزن 30 سے 40 پونڈ کم ہو جاتا ہے
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ 0308-7966197

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

البشیر ز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

LEARN German LANGUAGE
By
German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern®
67-C, Faisal Town
Lahore
042-35177124/03028411770
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کر سکتے ہیں۔
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com

042-36625923
0332-4595317
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

ہر علاج ناکام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

ترقی کی جانب ایک اور قدم
لہنگے ہی لہنگے
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
بڑی والی دکان نزد شریف جیولرز
ریلوے روڈ ربوہ 047-6214300

خصوصی رعایتی پیکج
ڈیجیٹل پاور کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر و لیبر روم
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
دوران CTG اور Fetal Doppler detector
حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم، AC روم اٹیچڈ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
0476213944
03156705199

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

FR-10

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ و زنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ
گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003